آقای سید محمد مہدی مازندرانی اعلی اللہ مقامہ

معالی السبطین

فی

احوال الحسنؑ والحسینؑ

جلد اوّل

مولف

فخر المورخین آقائی محمد مہدی مازندرانی اعلی اللہ مقامہ

مترجم ـــــ مولانا اثیر جاڑوی

ملنے کا پتہ

نظامی پریس بکڈپو وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ

☆ نام کتاب : معالی السبطین فی احوال الحسن والحسینؑ

☆ مصنفہ : آقائی محمد مہدی مازندارانی اعلی اللہ مقامہ

☆ مطبوعہ : نظامی پریس لکھنؤ

☆ سن اشاعت : باردوم اپریل ۲۰۰۵ء

☆ قیمت : Rs. 150/-

Nizami Press Book Depot
Victoria Street, Lucknow
Tel: 2267964, 2240672

انتساب

مرسل اعظم

منجی بشریت

حضرت محمد

صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم

کے نام

شیطان کے دوست نہ بن جاؤ۔ آج تم مضبوط ہو۔ تم پر کوئی غالب نہیں۔ میں تمہیں پناہ دینے والا ہوں۔ جب دونوں گروہ آمنے سامنے ہوں گے تو شیطان اپنے پچھلے قدموں پر پلٹ جائے گا۔ اور کہے گا۔ میں تو تم سے بری ہوں۔ پھر تم تلواروں کا چارہ۔ نیزوں کا نشانہ اور تیروں کا ہدف بنکر رہ جاؤ گے۔ لیکن یہ ایسا وقت ہوگا جب کسی کو اس وقت کا ایمان لانا فائدہ نہیں دے گا۔

جب آپ یہاں تک پہنچے تو معاویہ نے اپنے ہم نشینوں کو دیکھا۔ وہ آپ کے خطبہ میں محو ہو چکے تھے اور جھوم جھوم کر داد دے رہے تھے۔ معاویہ نے فوراً کہا۔

اے ابوعبداللہ آج اتنا ہی کافی ہے۔

بحار ہی میں ہے کہ ایک مرتبہ ایک سائل معاویہ کے پاس آیا۔ اور اس سے کچھ مانگا امام حسینؑ معاویہ کے پاس بیٹھے تھے۔ معاویہ نے اس کے سوال پر کوئی توجہ نہ دی۔ اس نے ایک آدمی سے پوچھا۔

یہ معاویہ کے ساتھ کون بیٹھا ہے؟

اس نے جواب دیا۔ دختر رسول کا فرزند حسینؑ ابن علیؑ ہے۔

اس نے آہستہ سے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ میری سفارش فرمادیں۔ آپ نے معاویہ سے سفارش کی۔ معاویہ نے اسے کچھ دے دیا اس وقت اس نے امام حسینؑ کی شان میں یہ اشعار کہے

اتیت ابعثنی فلم یجد لی　　　　الی ان ھزہ ابن الرسول

میں اس اموی کے پاس کچھ مانگنے گیا۔ لیکن اس نے میری کوئی پرواہ نہ کی۔ حتیٰ کہ فرزند رسول نے اسے مجھ کو کچھ دینے پر آمادہ کیا۔

ابن المصطفیٰ کرما وجودًا　　　　من بطن المطھرۃ البتول

یہ سخاوت اور کرم میں فرزند مصطفیٰ ہے جو بتول اور مطہر ماں کی اولاد ہے۔

وان لھاشم فضلا علینا　　　　کا فضل الربیع علی الفصول

یقیناً بنی ہاشم کو ہم پر وہی فضیلت ہے جو موسم بہار کو دیگر موسموں پر ہے۔

معاویہ نے کہا۔ اوبندہ خدا دیا میں نے ہے اور تعریف اس کی کرتا ہے۔

اس نے جواب دیا۔

حضور والا نے میری بات کی تو پروا بھی نہیں کی تھی یہ نوازش تو انہی کی ہے جن کی وجہ سے تو نے مجھے دیا ہے۔

مناقب ابن شہر آشوب میں ہے کہ ایک مرتبہ عمرو عاص نے امام حسینؑ سے کہا۔

کیا وجہ ہے کہ ہم بنی امیہ کی اولاد زیادہ ہوتی ہے۔ اور آپ بنی ہاشم کی اولاد کم ہوتی ہے؟

امام حسینؑ نے جواب میں یہ شعر پڑھا۔

بغاث الطیر اکثرھا فراخا　　　　وام الصقر مقلات نزور

بے فائدہ پرندوں کی مائیں، بہت زیادہ بچے دیتی ہیں جب کہ مادر عقاب کے بچے، بہت کم ہی ہوتے ہیں۔

عمرو عاص نے پھر کہا۔

اس کی کیا وجہ ہے کہ ہماری مونچھیں، بہت جلدی سفید ہو جاتی ہیں اور بنی ہاشم

کی دیر سے سفید ہوتی ہے؟

امام حسینؑ نے فرمایا۔

تمہاری عورتوں کے منہ بدبودار ہوتے ہیں جن کے بخارات سے تمہاری مونچھیں جلدی سفید ہو جاتی ہیں۔

عمرو عاص نے کہا۔

اس کی کیا وجہ ہے، ہم بنی امیہ کی داڑھیاں پتلی اور تم ہاشم کی داڑھیاں گھنی ہوتی ہیں؟

امام حسین نے جواب میں یہ آیت پڑھی۔

البلد الطیب یخرج نباتہ باذن ربہ و الذی خبث لا یخرج الا نکدا۔

پاکیزہ مٹی سے کاشت اللہ کے اذن سے وافر مقدار میں نکلتی ہے۔ لیکن جو خبیث مٹی ہوتی ہے اس سے کوئی کوئی پودا کہیں کہیں اگتا ہے۔

معاویہ نے عمرو عاص سے کہا۔ تجھے میرے حق کی قسم ہے خاموش ہو جا تجھے معلوم نہیں کہ یہ فرزند علیؑ ہے۔

امام حسینؑ نے فرمایا۔

ان عادت العقرب عدنا لها کانت النعل لها حاضرہ

اگر بچھو نے دوبارہ کاٹنے کی کوشش کی تو ہم بھی دوبارہ اس کی تواضع کریں گے اور جوتا حاضر رہے گا۔

علم العقرب استیقنت ان لا لها دنیا ولا الاٰخرۃ۔

بچھو جانتا ہے اور یقین سے جانتا ہے کہ نہ اس کی دنیا ہے اور نہ ہی آخرت ہے۔

مناقب ہی میں مروی ہے کہ معاویہ نے اپنے مدینہ کے گورنر مروان کو لکھا کہ عبداللہ ابن جعفر طیار سے یزید کے لیے لڑکی کا رشتہ مانگ مروان نے جناب عبداللہ سے بات کی تو۔

جناب عبداللہ نے کہا۔ میری تمام بچیوں کا معاملہ امام حسینؑ کے ہاتھ میں ہے۔

مروان نے امام حسینؑ سے بات کی تو آپ نے فرمایا کہ۔ میں استخارہ دیکھوں گا۔

دوسرے دن جب تمام لوگ مسجد نبوی میں جمع ہوئے اور مروان بھی آ کر بیٹھ گیا۔

مروان نے امام حسینؑ سے پھر بات کی۔ اور کہا معاویہ نے مجھے یہ بھی کہا ہے کہ اگر عبداللہ ابن جعفر رشتہ دینا قبول کرے تو حق مہر کا جتنا مطالبہ کیا جائے ادا کیا جائے گا۔
عبداللہ ابن جعفر طیار کے تمام قرضہ جات ہماری طرف سے ادا کیے جائیں گے۔

اس رشتہ سے دونوں متحارب قبائل میں صلح ہو جائے گی۔

مروان نے اپنی طرف سے کہا۔

یہ تو آپ کو معلوم ہی ہے کہ آل محمدؐ کی بہت زیادہ پر رشک کرنے والوں کی